غیر معتدل ممالک میں

صبح صادق، اور عشاء کے ٹائم کا

بہترین حل

سردی میں 18 ڈگری پر صبح صادق اور عشاء کا ٹائم رکھیں

گرمی میں عشاء کی نماز 11 بجے تک پڑھ لیں

اور صبح صادق اقرب الایام پر رکھیں

یا اعدل الایام کا ٹائم رکھیں

مؤلف

حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہم

ناشر:۔ مکتبہ ثمیر، مانچیسٹر، انگلینڈ

غیر معتدل ممالک میں وقت سحری اور وقت عشاء کی پریشانی کیا ہے

برطانیہ غیر معتدل ملک ہے، یہاں 16:30 ساڑھے سولہ گھنٹے کا دن اور 16:30 ساڑھے سولہ گھنٹے کی رات ہو جاتی ہے، اسی طرح 7:30 گھنٹے کی رات، اور 7:30 گھنٹے کا دن ہو جاتا ہے، اتنا بڑا فرق پڑھتا ہے، اسی طرح یہاں گرمی کے زمانے میں عشاء کا ٹائم بارہ ڈگری پر لیں تب بھی ساڑھے بارہ بجے ہوتی ہے، جس کی وجہ سے اصلی ٹائم پر عشاء کی نماز پڑھنا انتہائی مشکل ہے، اسی طرح صبح کا ٹائم ایک بجکر 16 منٹ پر ہو جاتا ہے، اتنی جلدی سحری کرنا ہر ایک کی بس کی بات نہیں ہے، اس لئے اس بات کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے کہ جن مہینوں میں حرج نہیں ہے اور آسانی سے 18 ڈگری پر عمل کر سکتے ہیں ان مہینوں میں 18 ڈگری پر عشاء بھی پڑھیں اور سحری بھی کریں، کیونکہ انٹرنیٹ کے دئے ہوئے فوٹو سے معلوم ہوتا ہے کہ 18 ڈگری پر صبح صادق، اور 18 ڈگری پر عشاء کا ٹائم ہوتا ہے، اس سے پہلے نہیں

اور گرمی کے دنوں میں مارچ کے آخیر میں گھڑی بدلتی ہے اس وقت سے ہی آہستہ آہستہ نیچے آئیں، ہر روز 18 ڈگری سے ایک منٹ دو منٹ کم کرتے جائیں، اور 10 بج کر 45 منٹ پر آذان دلوائیں اور 11 بجے عشاء کی نماز پڑھوا دیں، اس سے زیادہ تاخیر نہ کریں، یہ سب حرج کی بنیاد پر کریں

اعدل الایام پر صبح صادق

گرمی میں جب مارچ کے آخیر میں گھڑی بدلی جاتی ہے اس کے بعد سے 18 ڈگری میں ایک دو منٹ کم کرتے جائیں،اور اعدل الایام والا فارمولہ پر عمل کریں،اس میں آسانی ہے

یا اقرب الایام پر صبح صادق کریں

لیکن کوئی مسجد والا 18 ڈگری پر عمل کرنا چاہے اور وہ دس ماہ تک اٹھارہ ڈگری پر عمل کرتا ہے ، اورمئی کے اس تاریخ میں جس میں صبح صادق عشاء کے ساتھ مل جاتی ہے۔اس تاریخ کو صبح صادق کا جو ٹائم ہے مثلا لندن میں ۲۲ مئی کو ایک بج کر 15 منٹ پر آخری صبح صادق ہے،اب اسی پر کرنا چاہے اور اسی کو ۲۱ جولائی تک رکھنا چاہے یعنی 21 جولائی تک ایک بج کر 15 منٹ سے پہلے پہلے سحری کرے،اور اس کے بعد فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی صحیح ہے،اور اس پر عمل کر لے کیونکہ یہی اصل ہے،

صبح صادق 18 ڈگری پر ہے اس کی دلیل انٹرنیٹ کا یہ فوٹو ہے

اس فوٹو میں دیکھیں کہ سورج 18 ڈگری نیچے گیا تو اندھیری رات ہوگئی، اور صبح صادق شروع ہو گئی، اس سے پہلے عکس کی روشنی ہے اور رات اتنی اندھری نہیں ہے

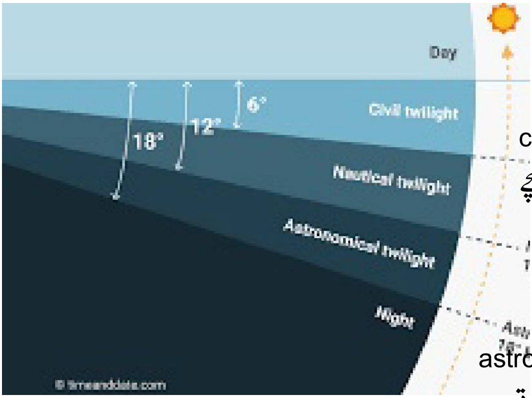

غروب آفتاب

civil twilight 6 degree
سورج 6 ڈگری نیچے

nautical twilight 12 degree
سورج 12 ڈگری نیچے

astronomical twilight 18 degree
سورج 18 ڈگری نیچے، یہاں صبح صادق ہے

اس فوٹو میں (astronomical twilight) 18 ڈگری پر صبح صادق کرنی چاہئے، اس کو انگریزی میں (astronomical twilight) کہتے ہیں

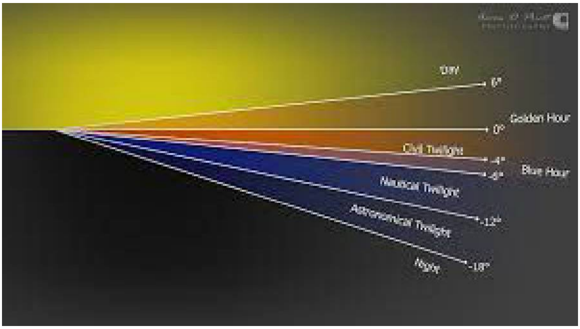

سورج6ڈگری نیچے لال رنگ

سورج12ڈگری نیچے نیلا رنگ

سورج18ڈگری نیچے گہرا نیلا

اندھیری رات

اس فوٹو میں دیکھیں کہ سورج ڈوبنے کے 6ڈگری نیچے تک افق لال ہوتا ہے

،6سے 12ڈگری نیچے میں نیلا ہوتا ہے

اور12سے18ڈگری نیچے گہرا نیلا ہوتا ہے

اور18ڈگری نیچے ہونے کے بعد بالکل اندھیرا ہوجاتا ہے

اسی اندھیرے کے بعد صبح صادق شروع ہوتی ہے

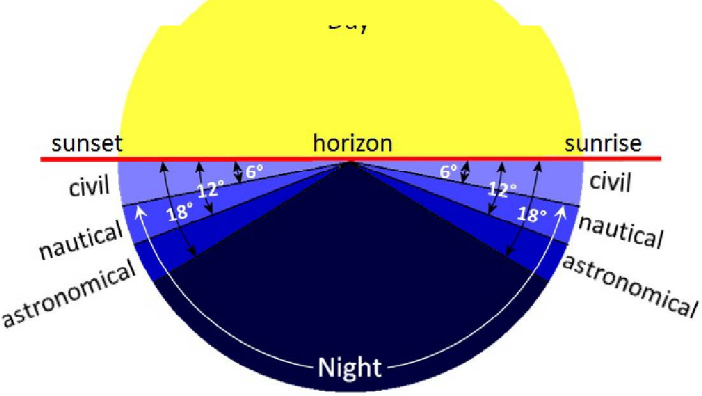

اس فوٹو میں دیکھیں۔،6ڈگری تک نیلا ہے۔اور 12سے18کے درمیان کافی زیادہ نیلا ہے

،اور18 ڈگری کے بعد کالی رات ہوئی ہے،یہی سے صبح صادق ہے

day and night world map

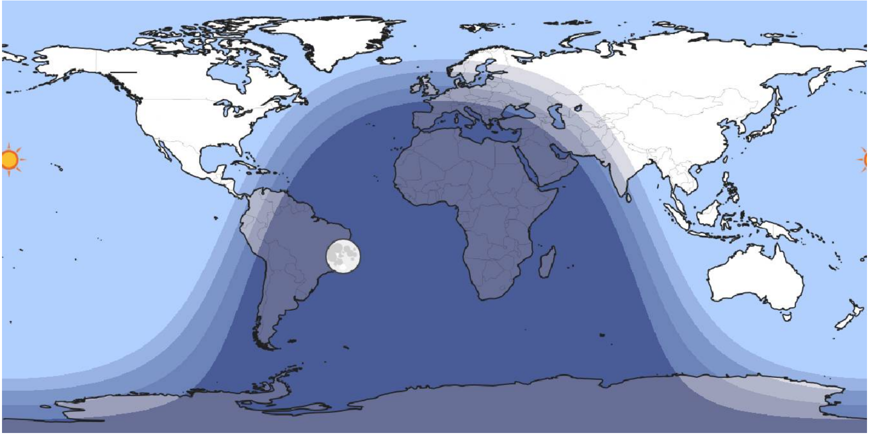

یہ 21 جون کے بارہ بجے رات کا فوٹو ہے، اس میں دیکھیں کہ 6 ڈگری میں ہلکا کالا ہے

،12 ڈگری میں تھوڑا کالا، 18 ڈگری میں زیادہ کالا،

اور 18 ڈگری سے نیچے بالکل کالا ہے، اسی پر صبح صادق ہوتی ہے، اور عشاء کا ٹائم ہوتا ہے۔

یہ بھی دیکھیں کہ انگلینڈ میں ۲۱ جون کو صرف 12 ڈگری تک ہی آتی ہے، 18 ڈگری نہیں ہوتی ہے

کالی رات ہوتی تھی تب حضور ﷺ عشاء کی نماز پڑھتے تھے

اس کے لئے یہ حدیث ہے

۔عَنْ أَبِی مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ...، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا اسْوَدَّ الْأُفُقُ (طبرانی کبیر، باب بشر بن ابی مسعود، جلد ۱۷، نمبر ۷۱۶)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں۔۔۔ جب افق کالا ہو جائے تب حضور ﷺ عشاء کی نماز پڑھتے تھے

اس حدیث میں ہے کہ عشاء کی نماز حضور ﷺ اس وقت پڑھتے تھے جب رات کالی ہو جاتی تھی، اور سورج 18 ڈگری نیچے جاتا ہے تب آسمان بالکل کالا ہوتا ہے، اس لئے 18 ڈگری نیچے جانے پر عشاء پڑھے، اور اسی طرح 18 ڈگری پر سورج آئے تو سحری کا وقت ختم ہو جائے گا، کیونکہ عشاء کا ٹائم اور صبح صادق کا ٹائم ایک ہی ہوتا ہے

صبح صادق، اور صبح کاذب کی روشنی میں فرق دیکھیں

یہ 18 ڈگری (astronomical twilight 18 degree) پر صبح صادق کی روشنی ہے جو افق پر پھیلی ہوئی ہے، حدیث میں اسی کو صبح صادق کہا ہے

یہ نیچے صبح کاذب کی روشنی ہے جو افق پر پھیلی ہوئی نہیں ہے بلکہ اوپر کو ابھری ہوئی ہے
حدیث میں اسی ابھری ہوئی روشنی کو صبح کاذب کہا ہے، اس کو (zodiacal light) کہتے ہیں

اہل فلکیات فرماتے ہیں کہ صبح کاذب صبح صادق سے بہت پہلے ہوتی ہے، یہ بات طے ہے

آسمان کی طرف ابھرتی ہوئی روشنی صبح کاذب ہے
اور افق پر پھیلی ہوئی صبح صادق ہے

اس کی وضاحت ان دو حدیثوں میں ہے۔

(۱)عن ابن مسعودؓ قال قال رسول الله ﷺ لا یمنعن أحدا منکم اذان بلال ... و قال لیس ان یقول ھٰکذا . و صوب یدہ و رفعھا .حتیٰ یقول ھٰکذا . و فرج بین اصبعہ (مسلم شریف، باب بیان ان الدخول فی الصوم تحصل بطلوع الفجر، الخ، ص ۴۴۵، نمبر ۱۰۹۳/۲۵۴۱،)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگوں کو حضرت بلالؓ کی آذان سحری کرنے سے نہ روکے۔۔۔ پھر ہاتھ سے وضاحت فرمائی کہ روشنی اس طرح نہ ہو، ہاتھ کو نیچے کیا پھر اوپر کو اٹھایا، پھر فرمایا کہ یہاں تک کہ روشنی اس طرح ہو جائے اور انگلیوں کو پھیلا دیا (یعنی روشنی افق پر پھیل جائے تب صبح صادق ہوتی ہے)

دوسری روایت میں ہے۔ **عن سلمان التیمی بھذا الاسناد ، غیر انہ قال ان الفجر لیس الذی یقول ھکذا . و جمع أصبعہ ثم نکسھا الی الارض . و لکن الذی یقول ھکذا . و وضع المسبحۃ علی المسبحۃ و مد یدہ** ۔(مسلم شریف، باب بیان ان الدخول فی الصوم تحصل بطلوع الفجر، الخ، ص ۴۴۵، نمبر ۱۰۹۳/۲۵۴۲،)

ترجمہ: حضرت سلیمان تیمی نے اسی سند سے فرمایا، یہ اور بات ہے کہ فرمایا کہ فجر اس طرح نہیں ہوتی، انگلیوں کو جمع کی اور زمین کی طرف اشارہ کی، لیکن فجر اس طرح ہوتی ہے ایک شہادت کی

انگلی کو دوسرے شہادت کی انگلی پر رکھی، پھر ہاتھ کو پھیلا دیا (یعنی روشنی پھیلی ہوئی ہو اس کو صبح صادق، کہتے ہیں)

ان دونوں حدیثوں میں ہے کہ پھیلی ہوئی روشنی صبح صادق ہے، اور آسمان کی طرف ابھری ہوئی روشنی صبح کاذب ہے۔

لندن کے عشاء اور سحری کا وقت london 51:30N 0010W

17 مارچ	عشاء	20:01	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	6:09	دن کی لمبائی
	غروب	18:08	12:01		صبح صادق	4:17	11:59 گھنٹہ
	فاصلہ	1:53			فاصلہ	1:52	

22 مئی	عشاء	00:38	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	4:59	دن کی لمبائی
مل گیا	غروب	20:56	8:03		صبح صادق	1:15	15:57 گھنٹہ
	فاصلہ	3:42			فاصلہ	3:44	

21 جون	عشاء	00:00	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	4:43	دن کی لمبائی
مل گیا	غروب	21:21	7:22		صبح صادق	00:00	16:38 گھنٹہ
	فاصلہ	مل گیا			فاصلہ	مل گیا	

21 جولائی	عشاء	0:57	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	5:08	دن کی لمبائی
شروع ہوا	غروب	21:04	8:05		صبح صادق	1:16	15:55 گھنٹہ
	فاصلہ	3:53			فاصلہ	3:52	

21 دسمبر	عشاء	17:57	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	8:03	دن کی لمبائی
	غروب	15:53	16:11		صبح صادق	5:59	7:49 گھنٹہ
	فاصلہ	2:04			فاصلہ	2:04	

لندن میں سحری کب ہوگی london 51:30N 0010W

لندن میں معتدل دن یعنی 17 مارچ کو طلوع آفتاب سے صبح صادق کا فاصلہ (1:52) ایک گھنٹہ 52 منٹ ہے

،22 مئی کو جب عشاء کا ٹائم ،اور صبح صادق کا ٹائم مل جا رہا ہے،،اور اب 21 جولائی تک 18 ڈگری پر صبح صادق نہیں ہوگی،اس لئے 22 مئی کو طلوع آفتاب 4:59 ہے اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 1:52 گھٹائیں تو 3:07 یعنی تین بجکر 7 منٹ پر سحری بند ہوگی ،اور آدمی کو سہولت ہو جائے گی

،21 جون کو 2:51 پر آخری سحری ہوگی

اور 21 جون کو جو بڑا دن ہے اور عشاء کا ٹائم ،اور صبح صادق کا ٹائم ملا ہوا ہے اس دن لندن میں طلوع آفتاب کا ٹائم 4:43 ہے،اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 1:52 گھٹائیں تو 2:51 یعنی،دو بج کر 51 منٹ پر آخری سحری ہوگی،اور آدمی کو سہولت ہوگی

،21 جولائی کو 3:16 پر آخری سحری ہوگی

اور 21 جولائی کو جب دوبارہ ۱۸ ڈگری پر صبح صادق شروع ہوگی،اس دن طلوع آفتاب 5:08 ،یعنی پانچ بج کر 8 منٹ پر ہے اس میں سے،اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 1:52 گھٹائیں تو 3:16 یعنی،تین بج کر 16 منٹ پر آخری سحری ہوگی،اور آدمی کو سہولت ہوگی

اس کے بعد باقی دنوں میں اسی اعدل الایام پر چلتے رہیں ،اور جب 24 ستمبر کو معتدل دن رات آجائے تو اس وقت سے اصلی 18 ڈگری کا ٹائم عشاء اور فجر میں لے لیں ،اور سردی کے چھ ماہ اسی 18 ڈگری پر عشاء اور فجر کریں،اور اپنی نماز درست ٹائم پر ادا کریں

manchester 53:30N 02:15W مانچیسٹر کے عشاء اور سحری کا وقت

17 مارچ	عشاء	20:15	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	6:18	دن کی لمبائی
	غروب	18:17	12:02		صبح صادق	4:20	11:58 گھنٹہ
	فاصلہ	1:58			فاصلہ	1:58	

13 مئی	عشاء	00:44	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	5:11	دن کی لمبائی
مل گیا	غروب	21:00	8:12		صبح صادق	1:25	15:48 گھنٹہ
	فاصلہ	3:44			فاصلہ	3:46	

21 جون	عشاء	00:00	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	4:39	دن کی لمبائی
مل گیا	غروب	21:41	6:59		صبح صادق	00:00	17:01 گھنٹہ
	فاصلہ	مل گیا			فاصلہ	مل گیا	

30 جولائی	عشاء	1:06	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	5:21	دن کی لمبائی
شروع ہوا	غروب	21:08	8:14		صبح صادق	1:24	15:46 گھنٹہ
	فاصلہ	3:58			فاصلہ	3:57	

21 دسمبر	عشاء	18:02	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	8:22	دن کی لمبائی
	غروب	15:51	16:32		صبح صادق	6:11	7:28 گھنٹہ
	فاصلہ	2:11			فاصلہ	2:11	

مانچیسٹر manchester 53:30N 02:15W میں سحری کب ہوگی

مانچیسٹر میں معتدل دن یعنی 17 مارچ کو طلوع آفتاب سے صبح صادق کا فاصلہ (1:58) ایک گھنٹہ 58 منٹ ہے

13، مئی کو جب عشاء کا ٹائم، اور صبح صادق کا ٹائم مل جا رہا ہے،، اور اب 30 جولائی تک 18 ڈگری پر صبح صادق نہیں ہوگی، اس لئے 13 مئی کو طلوع آفتاب 5:11 ہے اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 1:58 گھٹائیں تو 3:13 یعنی تین بجکر 13 منٹ پر سحری بند ہوگی، اور آدمی کو سہولت ہو جائے گی

21، جون کو 2:41 پر آخری سحری ہوگی

اور 21 جون کو جو بڑا دن ہے اور عشاء کا ٹائم، اور صبح صادق کا ٹائم ملا ہوا ہے اس دن مانچیسٹر میں طلوع آفتاب کا ٹائم 4:39 ہے، اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 1:58 گھٹائیں تو 2:41 یعنی، دو بج کر 41 منٹ پر آخری سحری ہوگی، اور آدمی کو سہولت ہوگی

30، جولائی کو 3:23 پر آخری سحری ہوگی

اور 30 جولائی کو جب دوبارہ ۱۸ ڈگری پر صبح صادق شروع ہوگی، اس دن طلوع آفتاب 5:21، یعنی پانچ بج کر 21 منٹ پر ہے اس میں سے، اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 1:58 گھٹائیں تو 3:23 یعنی، تین بج کر 23 منٹ پر آخری سحری ہوگی، اور آدمی کو سہولت ہوگی

اس کے بعد باقی دنوں میں اسی اعدل الایام پر چلتے رہیں، اور جب 24 ستمبر کو معتدل دن رات آجائے تو اس وقت سے اصلی 18 ڈگری کا ٹائم عشاء اور فجر میں لے لیں، اور سردی کے چھ ماہ اسی 18 ڈگری پر عشاء اور فجر کریں، اور اپنی نماز درست ٹائم پر ادا کریں

غیر معتدل ممالک میں گرمی کے زمانے میں

11 بجے تک نماز عشا پڑھ لیں

انگلینڈ غیر معتدل ملک ہے یہ 52 ڈگری شمال میں واقع ہے، یہاں 12 ڈگری میں بھی عشاء کا وقت ساڑھے بارہ بجے ہوتا ہے، اب کوئی بھی آدمی ساڑھے بارہ بجے کیسے نماز پڑھے گا، اس لئے حرج کی بنیاد پر پونے اگیارہ بجے آذان دے اور 11 بجے عشاء کی نماز پڑھ لے

ایک اعتبار سے یہ جمع بین الصلوۃ کی نماز ہوگی

البتہ چونکہ حنفیہ کے یہاں گھر پر رہتے ہوئے جمع بین الصلوۃ نہیں ہے اس لئے مغرب کے فورا بعد عشاء کی نماز نہ پڑھے بلکہ جتنا برداشت کرسکتا ہو اتنی تاخیر کرے

جمع بین الصلوۃ کی حدیث یہ ہے

، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، بِطَرِيقِ مَكَّةَ، فَبَلَغَهُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ شِدَّةُ وَجَعٍ، فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ نَزَلَ، فَصَلَّى المَغْرِبَ وَالعَتَمَةَ، جَمَعَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي »رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ المَغْرِبَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا (بخاری شریف، باب اذا جد بہ السیر اخر المغرب، نمبر ۱۸۰۵)

ترجمہ: میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ مکہ مکرمہ کے راستے میں تھا، انکو یہ خبر ملی کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید بہت بیمار ہیں، انہوں نے جلدی کی، اور شفق کے غروب کے بعد نیچے اترے، اور مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی (جمع بین الصلوۃ کی) پھر یوں فرمایا کہ، جب سفر کی جلدی ہوتی تو

حضور ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا، کہ مغرب کو موخر کرتے ، اور مغرب اور عشاء کو ایک ساتھ پڑھتے۔

اس سے حدیث یہ معلوم ہوا کہ مجبوری کے موقع پر جمع بین الصلوۃ کر سکتے ہیں۔۔ یہاں ساڑھے بارہ بجے نماز پڑھے یہ بہت ہی مجبوری ہے اس لئے غیر معتدل ملک والے جمع بین الصلوۃ کر سکتے ہیں، حرج کی بنیاد پر ان کے لئے یہ گنجائش ہو گی

حرج میں سہولت ہوگی

آدمی اٹھ نہیں سکتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے گا، اور بیٹھ نہیں سکتا ہو تو لیٹ کر نماز پڑھے گا، کیونکہ حرج کی بنیاد پر شریعت سہولت دیتی ہے، غیر معتدل ملک میں اگیارہ بجے سے اوپر عشاء کا وقت چلا جاتا ہے، اس وقت نماز پڑھنا مشکل ہے اس لئے اگیارہ بجے تک نماز پڑھنے کی سہولت ہوگی، اور جمع بین الصلوۃ کی گنجائش ہوگی

یہ سب آیت اور حدیث ہیں جن میں حرج کے وقت سہولت کی تاکید کی گئی ہے

(۱) **لیس علی الاعمی حرج و لا علی الاعرج حرج و لا علی المریض حرج و لا انفسکم ان تأکلوا من بیوتکم۔** (آیت ۶۱، سورت النور ۲۴) اس آیت میں ہے کہ نابینا پر، اور اپاہج پر، اور بیمار پر حرج نہیں ہے، یعنی انکو پریشانی ہے تو بہت سے معاملے میں سہولت مل جائے گی۔

(۲) **لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا۔** (آیت ۲۸۶، سورۃ البقرۃ ۲) اس آیت میں ہے کہ وسعت سے زیادہ اللہ مکلّف نہیں بناتے۔

(۳) **فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ و من کان مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر یرید اللہ بکم الیسر و لا یرید بکم العسر۔** (آیت ۱۸۵، سورۃ البقرۃ ۲) اس آیت میں دو باتیں ہیں ایک یہ کہ اللہ آسانی کرنا چاہتا ہے، تنگی کرنا نہیں چاہتا، اور دوسری بات یہ ہے کہ اگر سفر میں ہو یا بیمار ہو اور پریشانی کا سامنا ہو تو روزہ نہ رکھے، بلکہ بعد میں رکھے،

جسکا مطلب یہ ہے کہ حرج کی وجہ سے سہولت دی جائے گی۔

(۴)عن ابن عباس قال صلی رسول الله ﷺ الظهر و العصر جميعا بالمدينة في غير خوف و لا سفر ، قال ابو الزبير فسألت سعيدا لم فعل ذالک ؟فقال فسألت ابن عباس كما سألتنى فقال أراد أن لا يحرج أحدا من أمته ۔(مسلم شریف، باب الجمع بین الصلا تین فی الحضر ،ص۲۸۶،نمبر۷۰۵/۱۶۲۸)اس حدیث میں ہے کہ امت پرحرج نہ ہواس لئے بغیرکسی خوف اوربغیرسفر کے مدینہ طیبہ میں حضورﷺ نے جمع بین الصلا تین فرمائی۔

اصــــول :ان آیت اوراحادیث سے یہ اصول نکالا جاسکتا ہے کہ امت پرحرج ہوتوانکواتنی سہولت دی جاسکتی ہےجسکووہ برداشت کرسکے۔

گرمی کے مہینوں میں صبح صادق میں دو راستے ہیں

اقرب الایام کریں، یا اعدل الایام کریں

انگلینڈ میں مئی جون میں صبح صادق بہت لمبی ہوتی ہے ، اور ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ عشاء کا وقت صبح صادق سے مل جاتا ہے، اور اندھیری رات نہیں رہتی ہے، ایسے مہینوں میں صبح صادق کا ٹائم ایک بجکر 16 منٹ پر بند ہو جاتا ہے، اس کے بعد صبح صادق کا ٹائم نہیں دیتا ہے

ایک راستہ اقرب الایام کا ہے

اقرب الایام، کیا ہے۔

جس تاریخ کو صبح صادق کا ٹائم عشاء کے ٹائم کے ساتھ مل گیا، اس دن کتنا بج کر کتنے منٹ پر ملا تھا اسی ٹائم کو لیتے ہیں، مثلا لندن میں ۲۲ مئی کو 1:16 یعنی ایک بجکر 16 منٹ پر آخری صبح صادق تھی اس کے بعد 23 مئی کو عشاء کا ٹائم اور صبح صادق کا ٹائم مل گیا تو اب 21 جولائی تک صبح صادق کا ٹائم یہی ایک بج کر 16 منٹ ہی صبح صادق کا ٹائم رہے گا، اور 22 جولائی کے بعد پھر ویب سرف صبح صادق کا جو ٹائم دے گا وہی ٹائم رہے گا، اس کو، اقرب الایام، کہتے ہیں، یعنی آخری دن کا ٹائم چلتا رہے گا۔ اس میں احتاط یہ ہے کہ پورے سال 18 ڈگری پر عمل کرے گا۔ اور جب مئی میں ٹائم مل جائے گا تو آخری دن کا وقت لے لیا جائے گا

یہ اقرب الایام کا ٹائم اصل ہے،اس پر کوئی عمل کرتا ہوتو گویا کہ وہ اصل ٹائم پر عمل کر رہا ہے
میں نے بہت سے جوانوں کو پوچھا جو آفس میں کام کرتے ہیں، یا اسکول جاتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ اقرب الایام والا ٹائم ہمارے لئے بہت اچھا ہے، کیونکہ سوا بجے سے پہلے پہلے سحری کر لی، اور ڈیڑھ بجے فجر کی نماز پڑھ کر سو گئے تو آٹھ بجے تک نیند پوری ہو جاتی ہے،اور کام کرنے میں بہت سہولت ہوتی ہے،لیکن 2:50 دو بج کر 50 پر سحری کرنا اور اس کے بعد فجر کی نماز پڑھ کر سونے سے نیند پوری نہیں ہوتی،اور جاب کرنا مشکل ہوتا ہے، ہمارے لئے تو اقرب الایام والا ٹائم بہت بہتر ہے، یہی رہنے دیا جائے۔ پھر یہ اصل ٹائم ہے،اس لئے اس پر عمل کرنا بھی بہتر ہے

دوسرا راستہ،اعدل الایام، کا ہے

اعدل الایام کیا ہے

۱۷ مارچ کو پوری دنیا میں ۱۲ گھنٹے کا دن اور ۱۲ گھنٹے کی رات ہوتی ہے،اسی طرح ۲۴ ستمبر کو پوری دنیا میں ۱۲ گھنٹے کا دن اور ۱۲ گھنٹے کی رات ہوتی ہے،اس دن کو معتدل دن،رات، کہتے ہیں،

اسی ۱۷ مارچ کو طلوع آفتاب ،اور صبح صادق کے درمیان جو فاصلہ ہوتا ہے اس فاصلے کو اعدل الایام کا فاصلہ کہتے ہیں

مثلا لندن میں ۱۷ مارچ کو طلوع آفتاب 6:09،(چھ بج کر ۹ منٹ) پر ہے اور صبح صادق 4:17 (چار بج کر ۱۷ منٹ) پر ہے،اور دونوں کے درمیان 1:52 (ایک گھنٹہ ۵۲ منٹ) کا فاصلہ ہے جب برطانیہ میں گھڑی بدل جائے تو طلوع آفتاب سے پہلے یہی 1:52 (یعنی ایک گھنٹہ 52 منٹ پہلے صبح صادق رکھی جائے ،اور اس سے پہلے سحری بند کروائی جائے ،اس کو،اعدل الایام، کا ٹائم کہتے ہیں

اس اعدل الایام کو لینے سے لندن میں ۲۱ جون کو 2:50 (دو بج کر ۵۱ منٹ) پر سحری ہوگی اس میں بوڑھوں کو دوائی کھانے کی سہولت ہوتی ہے، بہت سے بوڑھوں ، اور جوب نہ کرنے والوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے یہی ٹائم زیادہ بہتر ہے اس میں ہمیں سہولت ہے،اس ٹائم میں دیر تک کھانے کی گنجایش مل جاتی ہے،اس ٹائم بہت جلدی بھی نہیں ہے اور اتنی تاخیر بھی نہیں ہے کہ بالکل اجالا ہو جائے

اعدل الایام کے دلائل

جب احادیث، یا آیت سے یہ پتہ نہ چلے کہ کیا لازم کرنا ہے

﴿تو وسط چیز لازم کی جاتی ہے﴾

اس آیت میں اوسط لازم کیا ہے

(۱)فکفارته اطعام عشرة مساکین من أوسط ما تطعمون أهلیکم أو کسوتهم او تحریر رقبة۔ (آیت ۸۹، سورت المائدة ۵)

اس آیت میں ہے کہ اوسط کھانا دو، جو نہ بہت اعلی ہو اور نہ ادنی ہو۔

(۲)و علی المولود له رزقهن و کسوتهن بالمعروف (آیت ۲۳۳، سورت البقرة ۲)

اس آیت میں ہے کہ عورت کو معروف روزی دو یعنی بہت زیادہ بھی نہ ہو اور کم بھی نہ ہو متوسط ہو۔

(۳)عن ابن عباس ان رسول الله ﷺ بعث معاذا الی الیمن ....فان اطاعو لذالک فایاک و کرائم أموالهم ۔ (ترمذی شریف، باب ما جاء فی کراهیة اخذ خیار المال فی الصدقة، ص ۱۶۱، نمبر ۶۲۵)

اس حدیث میں ہے کہ زکوۃ میں اچھا مال نہ لے بلکہ اوسط مال لے، چنانچہ اس قول تابعی میں اس کی صراحت ہے،

معتدل رات کا ٹائم لیں

حدیث دجال میں ہے کہ نورمل اور معتدل رات میں جس فاصلے سے نماز پڑھتے تھے اسی فاصلے کو اندازہ کر کے لمبے دن یا مختصر رات میں اندازہ کر کے نماز پڑھی جائے گی، اور عبادت ادا کی جائے گی۔ حدیث یہ ہے۔

(۱)عن النواس بن سمعان قال ذکر رسول اللہ ﷺ الدجال ذات غداۃ فخفض فیه و رفع حتی ظنناہ فی طائفة النخل .....فقلنا یارسول اللہ !و ما لبثه فی الارض ؟قال أربعون یوما، یوم کسنة، و یوم کشهر ، و یوم کجمعة ،و سائر ایامه کأیامکم ، قلنا یا رسول اللہ ! فذالک الیوم الذی کسنة أتکفینا فیه صلاۃ یوم ؟ قال : لا، اقدروا له قدرہ۔(مسلم شریف، باب ذکر الدجال، ص ۱۲۷۱، نمبر ۷۳۷۳/۲۹۳۷/ابن ماجۃ شریف، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی ابن مریم وخروج یاجوج و ماجوج، ص ۵۹۰، نمبر ۴۰۷۵)

اس حدیث میں ہے کہ ایک سال کا غیر معتدل دن ہو تو اس میں نورمل دن میں جو نماز کے اوقات ہیں اسی کا اندازہ کر کے نماز پڑھو۔

اس لئے انگلینڈ میں معتدل دن رات میں جو صبح صادق کا فاصلہ ہے، مختصر رات میں وہی فاصلہ رکھا جائے گا

معتدل رات کو معیار بنانے کے لئے

چار بڑے مفتیوں کا فتوی ہے

حضرت مفتی سعید احمد پالنپوری صاحب ،(شیخ الحدیث دار العلوم دیو بند) کا فتوی اس بارے میں بہت واضح ہے، وہ فرماتے ہیں، اعدل الایام، کو لینا چاہئے، انکی عبارت یہ ہے

۔اور تقدیر کے لئے اقرب الایام اور اقرب البلاد اختیار کرنے کے بجائے اعدل الایام کو لینا چاہئے ،یعنی دیکھا جائے کہ وہاں کے معتدل زمانہ میں غروب شمس سے غروب شفق ابیض کا وقت رات کتنا حصہ ہے؟ اسی طرح طلوع فجر سے طلوع شمس تک کا وقت رات کا کتنا حصہ ہے؟ تہائی، چوتھائی، پانچواں، چھٹا، ساتواں، آٹھواں جو متعین ہو وہی غیر معتدل راتوں میں تجویز کرنا چاہئے ،مثلا اعدل الایام،، میں یہ دونوں وقت رات کا پانچواں حصہ ہوں تو غیر معتدل راتوں میں غروب شمس کے بعد ایک خمس رات گزرنے تک مغرب کا وقت سمجھا جائے ، پھر تین خمس لیل حقیقی قرار دئے جائیں اور ان میں عشاء وتر اور تراویح ادا کی جائیں اور جب رات کا ایک خمس باقی رہے تو صبح صادق قرار دی جائے ، دجال والی روایت میں ,,اقدروا لہ قدرہ ,,فرمایا گیا ہے، شارحین کرام میں اس کی تقدیر میں ,,اعدل الایام ,,کا اعتبار کیا ہے، امام نووی تحریر فرماتے ہیں۔

و معنی اقدرو ا له قدره ، انه اذا مضی بعد طلو ع الفجر قدر ما یکون بینه و بین الظهر کل یوم فصلوا الظهر ثم ا ذا مضی بعده قدر ما یکون بینها و بین العصر فصلوا العصر ،و اذا مضی بعد هذاقدر ما یکون بینها و بین المغرب فصلوا

المغرب و كذا العشاء و الصبح (مسلم شریف مع نووی، باب ذکر الدجال، ج۲،ص۴۰۱)
اس عبارت میں کل یوم سے مراد اس جگہ کے معتدل ایام ہیں۔
واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم۔
حررہ العبد الضعیف ،سعید احمد عفا اللہ عنہ، پالنپوری، خادم دار العلوم دیو بند
۱۷ جمادی الثانیہ ۱۴۰۴ھ اپریل ۱۹۸۴ء

حقق المحقق العلام المسئلة بشكل واضح و برهن القول الراجح ببرهان ساطع . العبد المسكين المدعو بمحمد نظام الدین الاعظمی المفتی بدار العلوم دیو بند ،۶/۱۸/ ۱۴۰۴ھ
الجواب صحیح محمد امین پالنپوری، خادم دار العلوم دیو بند،۶/۲۰/ ۱۴۰۴ھ
الجواب صحیح عبد الرؤف کفاہ اللہ، افغانی خادم تدریس، دار العلوم دیو بند ،۶/۲۰/ ۱۴۰۴ھ
(بحوالہ صبح صادق وشفق کی تحقیق ، فتوی حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالنپوری صاحب ،ص ۱۲۷/۱۲۸) مصنف (مولانا یعقوب قاسمی، ڈیوز بری)

اس فتوے میں یہ ہے کہ معتدل رات، یعنی جس تاریخ میں ۱۲ گھنٹے کی رات ہو اور ۱۲ گھنٹے کا دن ہو اس میں دیکھیں کہ صبح صادق کتنی دیر پہلے ہوتی ہے، اسی وقت کو اصل مان کر اس کا حصہ بنالیں، اور اتنا ہی حصہ غیر معتدل رات میں صبح صادق مان لی جائے۔

نوروے اور روسویڈن جیسے غیر معتدل مما لک میں

صبح صادق، اور عشاء کا وقت کیا ہوگا

سویڈن اور نوروے کا ملک 60 ڈگری شمالی عرض بلد پر واقع ہے، وہاں گرمی میں صرف 5 گھنٹے کی رات ہوتی ہے، وہاں 11:11 بجے (سوا گیارہ بجے) مغرب ہوتی ہے اور چار بجے سورج نکل جاتا ہے، اور پوری رات صبح صادق کی شفق نظر آتی رہتی ہے، وہاں رات کے بارے بجے بھی بہت اجالا رہتا ہے، کیونکہ سورج قریب میں چمک رہا ہوتا ہے، وہاں ۱۲ بارہ بجے سے پہلے ہی عشاء کا ٹائم صبح صادق کے ساتھ مل جاتا ہے

وہاں۔صرف پانچ گھنٹے میں، یہ چار کام کرنا ہے ا۔مغرب کی نماز پڑھنی، ہے، ۲۔پھر عشاء کی نماز بھی پڑھنی ہے، ۳۔پھر رمضان کا مہینہ ہے تو بارہ بجے سے پہلے پہلے سحری بھی کھانی ہے، ۴۔اور سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز بھی ادا کرنی ہے۔ایسی صورت حال میں معتدل مما لک کی طرح ان ایام میں نماز پڑھنا بہت مشکل ہے

نوٹ : ان ملکوں میں سردی میں نورمل ٹائم رکھتے ہیں، اور مارچ کے آخیر میں گھڑی ایک گھنٹہ پیچھے کر دیتے ہیں، اس لئے مارچ کے بعد گرین ویچ مین ٹائم نہ دیکر ایک گھنٹہ پیچھے کر کے لکھا گیا ہے، اور یہ ٹائم اکتوبر کے آخیر تک چلتا ہے، اس کو یاد رکھیں

غیر معتدل ملک نورے میں اتنی چھوٹی رات کیوں ہوتی ہے

زمین گول ہے، گول چیز کے سرے پر جب روشنی پڑتی ہے تو سامنے کوئی اونچی چیز نہیں ہوتی ہے اس لئے روشنی دور تک پھیل جاتی ہے، یہ قاعدہ ہے، اسی وجہ سے جون میں سورج جب 23:50 ڈگری شمال کی طرف آتا ہے تو زمین کے جس طرف سورج ہے، اس کی دوسری جانب بھی 66:50 ڈگری تک سورج کی روشنی پڑنے لگتی ہے، اور وہ روشنی رات کے ۱۲ بجے بھی نظر آتی ہے، اور اس کا عکس بہت دور تک پھیل جاتا ہے، نوروے، برگین 60 ڈگری شمال میں ہے اس لئے جون کے مہینے میں رات کے بارہ بجے برگین کے قریب 66:50 ڈگری پر سورج نکلا ہوا ہے، اور وہاں دھوپ ہے، اس لئے برگین میں اور نوروے میں پوری رات عکس، اور شفق رہتی ہے، اور صرف 5 پانچ گھنٹے کی رات ہوتی ہے، اس کو سمجھنے کے لئے زمین کے اس نقشے کو غور سے دیکھیں

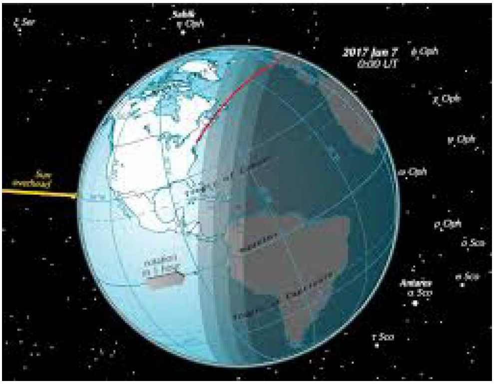

زمین کے اس نقشے میں جہاں لال لکیر نیچے سے اوپر کو جا رہی ہے وہ بتا رہی ہے کہ سورج یہاں سے نکلا ہوا ہے اور جہاں اوپر لکیر ختم ہوتی ہے، وہ بتا رہی ہے کہ شفق، اور سورج کا عکس وہاں تک پھیلا ہوا ہے، اسی لئے نوروے میں پوری رات شفق کا اجالا رہتا ہے

معتدل دنوں میں تمام نمازیں اپنے اپنے وقت میں پڑھیں

ان غیر معتدل ملکوں میں جب نورمل دن اور رات ہو، اور صبح صادق ہوتی ہواس وقت ساری نمازیں اپنے اپنے وقت میں پڑھیں، مثلا ظہر ظہر کے وقت میں عصر اپنے اپنے وقت میں، عشاء اور فجر بھی اپنے اپنے وقتوں میں پڑھیں اور سحری بھی 18 ڈگری پر اپنے وقت میں کریں گے کیونکہ اس وقت حرج نہیں ہے، حرج کی بنیاد پر سہولت ملتی ہے، ان مہینوں میں حرج نہیں ہے، اس لئے کوئی سہولت نہیں ملے گی، تمام نمازیں اپنے اپنے وقت میں پڑھیں

انتہائی غیر معتدل ملک میں مغرب کے فورا بعد عشاء پڑھنے کی گنجائش ہوگی

چونکہ ان ملکوں میں حرج عظیم ہے 11:11 (سوا اگیارہ) بجے سورج ڈوبے گا، مغرب کی نماز پڑھتے پڑھتے 11:30 (ساڑھے اگیارہ) بج جائے گا، اب عشاء کی نماز کے لئے مزید تاخیر کریں گے تو لوگوں کے لئے برداشت سے باہر ہے، اس لئے یہ حضرات جمع بین الصلوۃ کریں گے، اور مغرب کے بعد ہی عشاء کی نماز پڑھیں گے کیوں کہ حضور ﷺ نے سفر میں حرج کی بنیاد پر مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ جمع کر کے پڑھی ہے، اس حدیث کا ذکر پہلے گزر چکا ہے

نوروے انتہائی غیر معتدل ملک ہے
یہاں بھی اقرب الایام لیں، جو اصل ہے
یا پھر سہولت کے لئے اعدل الایام لے لیں

نوروے، برگین میں 20 اپریل ہی سے صبح صادق عشاء کے وقت سے مل جاتا ہے نوروے انتہائی غیر معتدل مقام پر واقع ہے، 60 ڈگری شمال میں واقع ہے اس لئے یہاں 20 اپریل ہی سے صبح صادق کا ٹائم عشاء کے ٹائم سے مل جاتا ہے، 23 اگست تک ملا رہتا ہے اس لئے ان ملکوں میں شروع میں اعدل الایام کا ٹائم لیں، اور جب اعدل الایام کا ٹائم بھی عشاء کے ساتھ مل جائے گا تو اسی ٹائم کو باقی رکھیں اور جب 24 ستمبر کو دوبارہ معتدل آئے گا تو پھر 18 ڈگری پر ٹائم رکھیں، اور ان پانچ مہینوں میں اصل ٹائم پر اپنی نمازیں ادا کریں

برگین نوروے کے عشاء اور سحری کا وقت Bergen 60:23N 5:19 E

17 مارچ	عشاء	21:12	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	6:49	دن کی لمبائی
	غروب	18:46	12:03		صبح صادق	4:23	11:57 گھنٹہ
	فاصلہ	2:26			فاصلہ	2:26	

20 اپریل	عشاء	1:18	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	6:05	دن کی لمبائی
مل گیا	غروب	21:11	8:55		صبح صادق	1:55	15:05 گھنٹہ
	فاصلہ	4:07			فاصلہ	4:10	

21 جون	عشاء	00:00	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	4:09	دن کی لمبائی
مل گیا	غروب	23:11	4:59		صبح صادق	00:00	19:01 گھنٹہ
	فاصلہ	مل گیا			فاصلہ	مل گیا	

23 اگست	عشاء	1:17	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	6:11	دن کی لمبائی
شروع ہوا	غروب	21:09	9:02		صبح صادق	2:06	14:58 گھنٹہ
	فاصلہ	4:08			فاصلہ	4:05	

21 دسمبر	عشاء	18:18	رات کی لمبائی		طلوع آفتاب	9:44	دن کی لمبائی
	غروب	15:29	18:16		صبح صادق	6:55	5:44 گھنٹہ
	فاصلہ	2:49			فاصلہ	2:49	

Bergen 60:23N 5:19 E برگین نوروے میں سحری کب ہوگی

برگین میں معتدل دن یعنی 17 مارچ کو طلوع آفتاب سے صبح صادق کا فاصلہ (2:26) دو گھنٹہ 26 منٹ ہے

،20 اپریل کو جب عشاء کا ٹائم ،اور صبح صادق کا ٹائم مل جا رہا ہے،،اور اب 23 اگست تک 18 ڈگری پر صبح صادق نہیں ہوگی ،اس لئے 20 اپریل کو طلوع آفتاب 6:05 ہے اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 2:26 گھٹائیں تو 3:39 یعنی تین بجکر 39 منٹ پر سحری بند ہوگی ،اور آدمی کو سہولت ہو جائے گی

،21 جون کو 1:43 پر آخری سحری ہوگی

اور 21 جون کو جو بڑا دن ہے اور عشاء کا ٹائم ،اور صبح صادق کا ٹائم ملا ہوا ہے اس دن برگین میں طلوع آفتاب کا ٹائم 4:09 ہے،اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 2:26 گھٹائیں تو 1:43 یعنی،ایک بج کر 43 منٹ پر آخری سحری ہوگی،اور آدمی کو سہولت ہوگی

23 اگست کو 3:45 پر آخری سحری ہوگی

اور 23 اگست کو جب دوبارہ ۱۸ ڈگری پر صبح صادق شروع ہوگی ،اس دن طلوع آفتاب 6:11،یعنی چھ بج کر 11 منٹ پر ہے اس میں سے،اس میں اعدل الایام 17 مارچ کی صبح صادق کا فاصلہ 2:26 گھٹائیں تو 3:45 یعنی،تین بج کر 45 منٹ پر آخری سحری ہوگی،اور آدمی کو سہولت ہوگی

اس کے بعد باقی دنوں میں اسی اعدل الایام پر چلتے رہیں ،اور جب 24 ستمبر کو معتدل دن رات آجائے تو اس وقت سے اصلی 18 ڈگری کا ٹائم عشاء اور فجر میں لے لیں ،اور سردی کے چھ ماہ اسی 18 ڈگری پر عشاء اور فجر کریں،اور اپنی نماز درست ٹائم پر ادا کریں

نوٹ یہ سارے فوٹو (google images) سے لئے ہیں، آپ بھی وہاں سے لے سکتے ہیں اور جتنا ٹائم ٹیبل ہے، اس کو (H.M.Nautical Almanac office websurf) سے لیا ہوں آپ بھی اپنے شہر کا طول بلد اور عرض بلد (longitude latitude) ڈالیں اور ٹائم لے لیں

نوٹ: میں مفتی نہیں ہوں اس لئے فتوی نہیں دے سکتا ہوں، یہ تو فلکی اور اسٹرونومیکل اعتبار سے انٹرنیٹ سے کچھ چیزیں لی ہیں، ان کو پیش کیا ہے، اور اس کی مناسبت سے حدیث پیش کی ہے۔ دوسرے مفتیان کرام سے پوچھ لیں۔ اور اگر مناسب سمجھیں تو مسجد والے مل کر فیصلہ کر لیں

والسلام

احقر ثمیر الدین قاسمی غفرلہ، مانچیسٹر، انگلینڈ

۲۵ / ۸ / ۲۰۲۱ء